الحُرُوفُ المُشَبَّهَةُ بِالفِعْلِ (حروف نواسخ) (إنَّ وَ أخَواتُها)

(Particles Resembling a Verb) (Particles which abrogate) (Inna and her sisters)

عربی زبان میں چھ حروف ہیں جن کو "حروف مشبهه بالفعل یاحروف ناسخهاورإنّ و أخواتها" بھی کہتے ہیں۔

In Arabic language there are six particles called *AlHuroof AlMushabbah BilFail / Huroof Nasik* (particles which abrogate) / *Inna wa Akhawaatuha (Inna* and her sisters)

إنَّ ، أنَّ ، لٰكِنَّ ، كَأنَّ ،لَيتَ ، لَعلَّ

الحُرُوفُ المُشَبَّهَةُ بِالفِعْلِ:

ان حروف کو حروف مشبہہ بالفعل کیوں کہتے ہیں؟

Why are these particles called *AlHuroof AlMushabbah BilFail* (Particles resembling a verb)?

حالنکہ یہ حروف ہیں مگر یہ تین لحاظ سے (لفظًا و معنًی و عملًا) فعل سے مشابہت رکھتے ہیں۔

Because though they are particles, they resemble to a verb in three ways:

۔ لفظی مشابہت یہ ہے کہ فعل کیطرح یہ حروف بھی ثلاثی، رباعی ہوتے ہیں۔ یعنی ثلاثی (تین حروف والے) رباعی (چار حروف والے) ہوتے ہیں۔

Verbally, like a Fail (verb), they are three-lettered or four-lettered.

۔ عملی مشابہت یہ ہے کہ جس طرح فعل اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتاہے اسی طرح یہ حروف بھی اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ یعنی عامل ہوتے ہیں۔

These particles are A*aamil* (causative). They assign *Nasab* to their Ism and *Rafa* to their *Khabar*.

۔ معنوی مشابہت یہ ہے کہ ان حروف میں فعل کی طرح کام کرنے کا معنی پایا جاتا ہے۔

Meaning wise these particles have in them the meaning of an action.

 © copy rights reserved

حروف نواسخ :

حروف مشبہ بالفعل کو حروف نواسخ بھی کہتے ہیں۔ نواسخ "نَاسِخَةٌ" کی جمع ہے۔ جس کا معنی ہے **"منسوخ کرنے والے"** چونکہ یہ جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو اس کا اعراب منسوخ کر کے اس پر ایک نیا اعرابی حکم جاری کرتے ہیں۔

Huroof Nawasikh (Abrogative Particles) is the other name for these particles. *Nawasikh* is the plural of *Nasikhatun* which means one that abrogates. When they occur in a nominal sentence they abrogate its *Eraab* (the ending vowel sign) and assign a new one.

إِنَّ وَ أَخواتُها:

یہ حروف معنی میں تو "إِنَّ" سے مختلف ہیں، لیکن اعرابی عمل میں إِنَّ کی طرح عمل کرتے ہیں۔ اس لیے ان کو إِنَّ کی بہنیں کہتے ہیں۔

Inna wa Akhawaatuha (*Inna* and Her Sisters), each one of these particles has a different meaning but all of them work like *Inna* in changing the *Eraab*. So they are sisters of *Inna*.

حروف مشبهه بالفعل قواعد

The Rules of *AlHuroof AlMushabbah BilFail*

۔ یہ تمام حروف صرف جملہ اسمیہ سے پہلے آتے ہیں۔

All of them occur in the beginning of Jumla *Ismiyah* (a nominal sentence).

۔ مبتدأ کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتے ہیں۔

They make their ism mansoob (accusative) and khabar *marfu* (nominative).

۔ مبتدأ کو "إِنَّ کا اسم" اور خبر کو "إِنَّ کی خبر" کہتے ہیں۔

Mubtada of *jumla Ismiyah* becomes their *Ism* and *Khabar* becomes their *Khabar*, such as *Ism Inna* and *Khabar Inna*.

۔ إِنَّ سے شروع ہونے والا جملہ بھی اسمیہ ہی کہلاتا ہے۔

The sentence that starts with the *Inna* is also called *Jumla Ismiyah* (a nominal sentence).

۔ ان حروف کے بعد اسم ظاہر بھی (اسم إِنَّ) بن کر آسکتا ہے اور اسم ضمیر متّصل بھی (اسم إِنَّ) بن کر آسکتی ہے۔ قرآن میں یہ حروف ضمائر متصلہ کے ساتھ جڑ کر بکثرت استعمال ہوئے ہیں۔

Both *Ism Zahir* (noun) and *Ism Zameer Muttasil* (attached pronoun) can come as their Ism. The Quran has a large number of these particles with attached pronouns.

۔ بعض اوقات حروف مشبہ بالفعل کا اسم مؤخر اور خبر مقدم ہوسکتی ہے۔ جیسے جملہ اسمیہ میں مبتدأ مؤخر اور خبر مقدم ہوتی ہے

Some times they have a *khabar Muqaddam* and Ism *Muakhkhar* as In a nominal sentence we have *Khabar Muqaddam* and *Mubtada Muakhkhar*

۔ ان حروف کی خبر بھی (مفرد، جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ) ہوسکتی ہے۔

The *Khabar* of the particles can be *mufrad* (one word) or *jumla ismiyah* (nominal sentence) or *jumla failiyah* (verbal sentence).

 © copy rights reserved

۔ تمام حروف معنی کے لحاظ سے مختلف ہیں۔

All particles have different meanings.

نوٹ: آپ کے ذہن میں سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ جملہ اسمیہ میں خبر پہلے ہی مرفوع ہوتی ہے پھر إِنَّ کے آنے سے کیا فرق پڑا۔؟

A Question? *Khabar* of a nominal sentence is *marfu*. Then what difference does *Inna* make in it?

اس جواب یہ ہے کہ خبر اگرچہ مرفوع تھی مگر مبتدأ کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع تھی۔ إِنَّ کے آنے سے إِنَّ کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے یعنی مرفوع ہونے کا سبب بدل گیا۔اس لیے کہیں گے کہ إِنَّ کی خبر مرفوع ہے۔

Here is the answer: *Khabar* is marfu as a *khabar* of *Mubtada*. When Inna is there then *khabar* is *marfu* because of Inna. It means the reason of *khabar* being *marfu* has changed.

اس سبق میں ہم إِنَّ اور لَعَلَّ کے پڑھیں گے۔

We will learn about *Inna* and *Laa'lla* in this lesson.

© copy rights reserved

حَرف إنَّ قواعد

The Rules of particle *Inna*

إنَّ (حَرفُ توكيد و نصبٍ) Inna: The particle for emphasis and giving Nasab. *Inna—Hurf Taukeed wa Nasab.*

. **إنَّ کا فعلی معنیٰ:** The verbal meaning of Inna "میں تاکید کے ساتھ کہتا ہوں کہ" “I say with certainty.”

إنَّ کو عربی میں حَرفُ توكيد و نصبٍ کہتے ہیں۔یعنی "تاکید دینے والا اور منصوب کرنے والا حرف" إنَّ کے بعد جو بات کہی جا رہی ہوتی ہے وہ یقینی اور شک سے پاک ہوتی ہے۔اس سے جملے میں تاکید اور زور پیدا ہوتا ہے جس کو محسوس کیا جا سکتا ہے مگر الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔عام طور پر إنَّ کا ترجمہ "بے شک،یقیناً" الفاظ سے کیا جاتا ہے۔

Inna is *Harf Taukeed* (Indeed, surely) because what is said after Inna has certainty and is free from any doubt. This certainty can be felt and is indescribable in words. Generally, ‘*Inna*’ is translated as certainly or indeed.

﴿ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ ﴾ بیشک اللہ (بہت) بخشنے والا ہے Indeed Allah SWT is forgiving

إنَّ ← حَرفُ توكيد و نصبٍ

اللَّهَ ← اسمُ إنَّ منصوب

غَفُورٌ ← خبرُ إنَّ مرفوع

﴿ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴾ وہ یقیناً بڑا بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا Indeed, He is the Forgiving, the Merciful.

إنَّهُ ← حَرفُ توكيد و نصبٍ ، متصل ضمير اسمُ إنَّ (في محل نصبٍ)

(هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) ← جملة اسمية خبرُ إنَّ (في محل رفعٍ)

© copy rights reserved